



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لئے یہ نذرانی تھی کہ اگر میرے پاؤں کا درد کم ہو جائے تو میں دس رکعات نماز پڑھوں گا۔ تو کیا میرے لئے جائز ہے کہ میں روزانہ دو رکعت کر کے پانچ دنوں میں دس رکعتیں پڑھ لوں یا یہ واجب ہے کہ ایک ہی دن میں اور ایک ہی وقت میں اکٹھی دس رکعتیں پڑھوں، رہنمائی فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پوری ہو جائے یعنی پاؤں کا درد کم ہو جائے تو آپ کے لئے نذر کو فوراً پورا کرنا واجب ہے۔ لہذا آپ کسی ایسے وقت میں جو ممنوع نہ ہو دس رکعات اس طرح پڑھیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیں، کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”رات اور دن کی نماز دو رکعت ہے۔“ اور آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے تو وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو اختیار کرے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔“ (صحیح بخاری)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 237

محدث فتویٰ